

پیشنگوئی کی اُلٹی کنتی

جہنم کے بارے خوشخبری

ایک حیرت انگیز حقیقت:

پوپائی اور ہر کولیم کے رہائشیوں کو بار بار انتباہ کیا گیا تھا۔ 62 سن عیسوی کے آس پاس، یہ اطالوی قصبہ تفریحی مقام تھے، جو رومی فوجوں میں اپنی دولت، عیش و عشرت اور ہر طرح کی یہودہ سرگرمیوں کے لیے مشہور تھے، زلزلے کی شدت سے لرز اٹھے۔ اگلے 17 سالوں تک، آتش فشاں کے ارد گرد انسانی زلزلے آتے رہے۔ اور کچھ چشمے خشک بھی ہو گئے۔ پھر، 79 عیسوی میں ایک بڑے پیمانے پر آتش فشاں پھٹنے سے دونوں شہر راکھ اور بلے میں ڈوب گئے۔ ہزاروں افراد مارے گئے اور پوپائی اور ہر کولیم اگلے 600، 1 سالوں تک منجمد رہے۔ 1748 عیسوی میں کھدائی شروع ہوئی، جس نے رومی دور حکومت میں مسیحیوں پر ڈھائے گئے شدید ظلم و ستم میں زندگی کو واضح طور پر ظاہر کیا۔ شہروں کی راکھ کی تہوں میں عجیب خندقوں کو چوٹ سے لپک کیا گیا تھا؛ جب کھدائی کی گئی تو انہوں نے لاشوں کی گردیلی، مڑی ہوئی شکلوں کا انکشاف کیا جو سخت مٹی میں پھنسی ہوئی تھیں۔

مقدس کی پیشنگوئی ہمیں بتاتی ہے کہ عدالت کا ایک اور آتش گیر دن آنے والا ہے جس میں خدا تمام کھوئے گئے نگاروں پر "انگاروں کی بارش کرے گا۔" وہ شہریروں پر پھندے برساے گا۔ آگ اور گندھک اور لوہان کے پیالے کا حصہ ہوگی۔" (زبور 11:6)۔ "اور جس کسی کا نام کتاب حیات میں لکھا ہوا نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا جائے گا۔" (مکاشفہ 15:20)۔

آج کل بہت سے لوگ اس بارے میں گہری الجھن کا شکار ہیں کہ بدکاروں کی سزا کے بارے میں بائبل مقدس حقیقت میں تعلیم دیتی ہے۔ اس موضوع کو غلط



سمجھنے سے خدا کے بارے میں آپ کے تصور کو بری طرح مسخ کیا جاسکتا ہے۔ تو، آئیے جہنم کے موضوع سے متعلق سچائی کو دریافت کرنے کے لیے خدا کے کلام کی طرف رجوع کریں...

« جب آپ کو کوئی _____ خالی جگہ نظر آئے تو، بائبل مقدس میں سے
مطلوبہ لفظ تلاش کریں اور اس جگہ کو پُر کریں...



شریروں کی تباہی کا مثال کے طور پر کن دو شہروں کا حوالہ دیا گیا ہے؟

2۔ پطرس 2:6 "اور _____ اور _____ کے شہروں کو خاکِ سیاہ کر دیا اور انہیں

ہلاکت کی سزا دی اور آئندہ زمانہ کے بنے دینوں کے لیے جایی عبرت بنا دیا۔"

یہودہ 1:7 "اسی طرح سدوم اور غمورہ اور ان کے آس پاس کے شہر جو ان کی طرح حرام کاری میں پڑ گئے اور غیر

جسم کی طرف راغب ہوئے ہمیشہ کی _____ کی سزا میں گرفتار ہو کر جایی عبرت ٹھہرے ہیں۔"

نوٹ: خدا نے ان دو برے شہروں کو "ابدی آگ" سے تباہ کر دیا۔ اسی قسم کی آگ جو شریروں کو جہنم میں تباہ کر دے گی۔ ہم جانتے ہیں کہ لغوی طور پر سدوم اور غمورہ کے شہر، جو بیکرہ مردار کے کنارے واقع تھے، وہ ابھی تک جل نہیں رہے ہیں۔



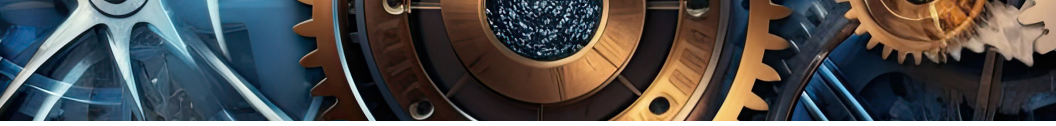
شریر کب جہنم میں ہلاک ہوں گے؟

2۔ پطرس 2:9 "تو خداوند دین داروں کو آزمائش سے نکال لینا اور بدکاروں کو _____ کے دن

تک سزا میں رکھنا جانتا ہے۔"

یوحنا 12:48 "جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اس کا مجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے

کیا ہے _____ وہی اُسے مجرم ٹھہرائے گا۔"



متی 40:13-42 "پس جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی

_____ کے _____ میں ہوگا۔ "ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے۔ اور اُن کو آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔"

نوٹ: مندرجہ بالا عبارتوں میں، بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ شیروں کو آگ میں ڈالا جائے گا جب آخری دن پر اُن کا فیصلہ کیا جائے گا، نہ کہ جب وہ مریں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ اب کوئی بھی جہنم میں نہیں ہے۔ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ کسی کو اُس وقت تک سزا نہ دی جائے جب تک اُس کے مقدمہ کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ ورنہ یسوع کیوں کہے گا کہ وہ "..... ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لیے اجر میرے پاس ہے۔" (مکاشفہ 12:22)۔



.....
اگر وہ شریروں کو مرچکے ہیں ابھی جہنم میں نہیں ہیں تو وہ کہاں ہیں؟

یوحنا 5:28،29 "اس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے _____ ہیں اُس کی آواز سُن کر نکلیں گے۔"

ایوب 32:30،21 "کہ شریر آفت کے دن کے لیے رکھا جاتا ہے اور غضب کے دن تک پہنچایا جاتا ہے؟ تو بھی وہ _____ میں پہنچایا جائے گا اور اُس کی _____ پر پہرہ دیا جائے گا۔"

نوٹ: بائبل مقدس فرماتی ہے، "اور جب تک ہزار برس پورے نہ ہو لیے باقی مردے زندہ نہ ہوئے۔" (مکاشفہ 5:20)۔ وہ یسوع کو پکارتے ہوئے اُس کی آواز سُنیں گے اور جہنم کی آگ سے نہیں بلکہ قبروں سے نکلیں گے۔



.....
تمام مردوں کے لیے صرف دو انتخاب کیا ہیں؟

یوحنا 16:3 "کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے _____ نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی _____ پائے۔"

رومیوں 23:6 "کیونکہ گناہ کی مزدوری _____ ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔"

نوٹ: گناہ کی سزا جہنم کی آگ میں ہمیشہ کی زندگی نہیں ہے۔ لیکن اُس کے بالکل برعکس — جہنم کی آگ ہمیشہ کی موت ہے۔ جیسے ہم سب پہلی موت مرتے ہیں۔ "اور جس طرح آدمیوں کے لیے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔" (عبرانیوں 9:27)۔ لیکن بائبل مقدس فرماتی ہے "پھر موت اور عالم ارواح آگ کی جھیل" دوسری موت "ہے۔ شریر لوگ" آگ کی جھیل "میں ابدی موت میں گئے۔" (مکاشفہ 14:20)۔ پہلی موت سے، سب کو انعام یا سزا کے لیے زندہ کیا جاتا ہے؛ لیکن دوسری موت سے کوئی جی اٹھنا نہیں ہے۔ یہ حتمی ہے۔ اِس کے علاوہ، قید خانہ اور برزخ کے تصورات صحیفوں میں نہیں پائے جاتے ہیں۔ بائبل مقدس صرف دو انتخاب رکھتی ہے، دو ممکنہ تقدیریں۔ ابدی زندگی یا ابدی موت۔ "دیکھ میں آج کے دن زندگی اور بھلائی کو اور موت اور بُرائی کو تیرے آگے رکھ ہے۔" (استثنا 15:30)۔



جہنم کی آگ میں شریروں کا کیا حال ہوگا؟

زبور 20:10:37 "لیکن حلیم ملکہ کے وارث ہوں گے اور سلامتی کی فراوانی سے شادمان رہیں گے۔ لیکن شریر ہلاک ہوں گے۔ خداوند کے دشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی مانند ہوں گے۔ وہ _____ ہو جائیں گے۔ وہ ڈھوئیں کی طرح _____ رہیں گے۔" ملائکہ 3:1:4 "کیونکہ دیکھو وہ دن آتا ہے جو بھٹی کی طرح سوزان ہوگا۔ تب سب مغرور اور بدکردار بھوسے کی مانند ہوں گے۔ اور وہ دن _____ کو آیا _____ گا کہ شاخ و بن کچھ نہ چھوڑے گا ربُ الافواج فرماتا ہے۔"

نوٹ: جہنم میں شریروں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا جائے گا۔ صرف راکھ باقی رہے گی۔



کیا یسوع مسیح اپنی دوسری آمد پر خاموشی سے آئیں گے؟

2۔ پطرس 10:3 "لیکن خداوند کا دن چور کی طرح آجائے گا۔ اُس دن آسمان بڑے شور و غل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اجرام فلک حرارت کی شدت سے پگھل جائیں گے اور اُس پر کے کام جل جائیں گے۔"

مکاشفہ 9:20 "اور وہ تمام _____ پر پھیل جائیں گی اور مقتدّوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو چاروں

طرف سے گھیر لیں گی اور آسمان پر سے _____ نازل ہو کر انہیں کھا جائے گی۔"

نوٹ: جہنم یہاں زمین پر ہوگی۔ آگ کی جھیل ہمارے سیارے کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔



جب یسوع مسیح واپس لوٹیں گے تو کون انہیں دیکھے گا؟

مکاشفہ 10:20 "اور اُن کا گمراہ کرنے والا _____ آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں

جائے گا وہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہو گا اور وہ رات دن ابدًا باد عذاب میں رہیں گے۔"

نوٹ: نہیں! جہنم کی سزا کا انچارج ہونے کی بجائے شیطان کو اُس میں ڈال دیا جائے گا۔ شعلے آخر کار اُسے "زمین

پر راکھ" میں بدل دیں گے، اور اُس کی طرف سے بھڑکائی گئی بغاوت میں اہم کردار کے لیے "دن رات" تکلیف

اٹھانے کے بعد، وہ بالآخر "ختم" ہو جائے گا اور "اب ہمیشہ کے لیے نہیں رہے گا۔" (زبور 104:35؛

حزقی ایل 19:18، 28)۔



کیا جہنم کی آگ کبھی بجھے گی؟

یسعیاہ 14:47 "دیکھ وہ بھوسے کی مانند ہوں گے۔ آگ اُن کو جلائے گی۔ وہ اپنے آپ کو شعلہ کی شدّت سے بچانہ

سکیں گے۔ یہ آگ نہ _____ کے _____ ہو گی نہ اُس کے پاس بیٹھ سکیں گے۔"

نوٹ: گناہ اور گنہگاروں کے تباہ ہونے کے بعد، آخر کار آگ بجھ جائے گی۔ جہنم کی آگ تمام زمانوں تک نہیں جلتی

رہے گی۔ ظاہر ہے، آگ آخر کار ختم ہو جائے گی، کیونکہ خداوند فرماتا ہے۔ "اور تم شریروں کو پائمال کرو گے، کیونکہ

وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہو گے ربّ الافواج فرماتا ہے۔" (ملاکی 4:3)۔ جہنم کا ابدی عذاب گناہ سے چھٹکارا پانا

ناممکن بنا دے گا۔ خدا کا منصوبہ گناہ کو الگ کرنا اور اُسے تباہ کرنا ہے، اُسے برقرار رکھنا نہیں! مکاشفہ 5:21 "اور کو

تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔"

کیا بائبل مقدس کا جملہ "نا قابل تسخیر آگ" اس بات کی نشاندہی نہیں کرتا کہ جہنم کی آگ کبھی ٹھنڈی نہیں ہوتی؟

متی 12:3 "اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیماں کو خوب صاف کرے گا اور اپنے گیسوں کو تو کھتے میں جمع کرے گا مگر _____ کو اُس _____ میں جلانے کا جو بچھنے کی نہیں۔"

نوٹ: نہیں! ناقابل تسخیر یا کبھی نہ بچھنے والی آگ کو بجھایا نہیں جاسکتا، لیکن ایک بار جب یہ سب کچھ جلادیتی ہے تو یہ خود بخود بجھ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، یرمیاہ 27:17 خبردار کرتا ہے، "لیکن اگر تم میری نہ سُنو گے کہ سبت کے دن کو مقدس جانو اور بوجھ اُٹھا کر سبت کے دن یروشلیم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز رہو تو میں اُس کے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤں گا جو اُس کے قصروں کو بھسم کر دے گی اور ہر گز نہ بچھے گی۔" اور کتاب مقدس اعلان کرتی ہے کہ یہ پیشینگوئی پہلے ہی پوری ہو چکی ہے! "بابل کے لوگوں نے یروشلیم کی دیوار توڑ دی اور اُس کے تمام محلات کو آگ سے جلادیتا کہ یرمیاہ کے منہ سے خداوند کا کلام پورا ہو (2۔ تواریح 21، 19:36)۔ اس آگ کو اس وقت تک نہیں بجھاسکا جب تک کہ اس نے سب کچھ کھالیا، پھر وہ خود بجھ گئی۔ یہ آج نہیں جل رہی ہے، حالانکہ بائبل اسے "نا قابل تسخیر" قرار دیتی ہے۔

کیا "ابدی آگ" کے جملے کا مطلب نہ ختم ہونے والی آگ نہیں ہے؟

یہودہ 1:7 "اسی طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے آس پاس کے شہر جو اُن کی طرح حرام کاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہوئے _____ کی سزائیں گرفتار ہو کر جایی عبرت ٹھہرے ہیں۔"

نوٹ: ہمیں بائبل مقدس کو اپنی وضاحت خود کرنے دینا چاہیے۔ اس آیت میں، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ سدوم اور عمورہ کو جہنم کی مثال کے طور پر "ابدی آگ" سے تباہ کر دیا گیا تھا، لیکن بحیرہ مردار کے کنارے واقع وہ شہر اب جل نہیں رہے ہیں۔ اُنہیں راکھ میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ (2۔ پطرس 2:6) "اور سدوم اور عمورہ کے شہروں کو خاکِ سیاہ کر دیا اور اُنہیں ہلاکت کی سزا دی اور آئندہ زمانہ کے بے دینوں کے لئے جایی عبرت بنا دیا۔ ہمیشہ کی آگ سے مراد ہے۔ یہ اپنے نتائج میں حتمی وابدی ہے۔ (اس سبق کے آخر میں "امیر آدمی اور لعزر کے عنوان سے ضمیمہ دیکھیں)۔

11

جب مکاشفہ 10:20 "فرماتا ہے کہ شریروں کو "ہمیشہ کے لیے"
عذاب میں رکھا جائے گا۔ کیا یہ لامتناہی وقت کی نشان دہی کرتا ہے؟

یوناہ 6:2

"میں پہاڑوں کی تہ تک غرق ہو گیا۔ زمین کے اڑ بگے _____ کے لئے مجھ

پر بند ہو گئے۔ تو بھی اے خداوند میرے خدا تو نے میری جان پاتال سے بچائی۔"

نوٹ: نہیں۔ یوناہ تین دن اور تین رات تک بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہا (یوناہ 17:1)۔ پھر بھی اُس نے کہا "ہمیشہ کے لیے" یہ شاید ہمیشہ کے لیے محسوس ہوا! جس یونانی لفظ کا ترجمہ مکاشفہ 10:20 میں "ابدالآباد کے لیے" استعمال کیا گیا ہے وہ "aion" ہے، جس سے ہمیں لفظ "eion" "ایون" ملتا ہے۔ یہ اکثر وقت کی ایک غیر متعین مدت، محدود یا لامحدود کی نمائندگی کرتا ہے۔ لفظ "ہمیشہ کے لیے" بائبل مقدس میں کم از کم 50 بار اُس چیز کے حوالے سے استعمال کیا گیا ہے جو ختم ہو چکی ہے۔ ایک مثال میں، "ہمیشہ کے لیے" ایک وفادار غلام کی زندگی بیان کرتا ہے (خروج 6:21)۔ اور دوسری جگہ، "ہمیشہ کے لیے" کا مطلب ہے دس نسلیں۔ (استثنا 3:23)۔ کسی شخص کے حوالے سے "ہمیشہ کے لیے" کا مطلب اکثر "جب تک وہ زندہ ہے" رہتا ہے۔ (1۔ سموئیل 28:22)۔

12

کیا روح اور جسم دونوں جہنم میں تباہ ہو جاتے ہیں؟

متی 28:10

"جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو

_____ اور _____ دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔"

نوٹ: بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ انسان کی روح کبھی نہیں مرتی، لیکن خداوند خدا دوبار فرماتا ہے، "جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی۔" (حزقی ایل 18:4:20)، یسوع کے الفاظ کے مطابق، شریر جہنم کی آگ میں مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے۔ یعنی روح اور جسم دونوں سمیت۔

13

جہنم کی آگ کس کے لیے بھڑکائی جائے گی؟

متی 41:25

"پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ

جو _____ اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔"

نوٹ: آگ کا مقصد شیطان، اُس کے بُرے فرشتوں اور گناہ کو تباہ کرنا ہے۔ اگر ہم گناہ کی وباسے منہ موڑنے سے انکار کرتے ہیں تو ہمیں اُس سے تباہ ہونا پڑے گا۔ کیونکہ اگر گناہ کو ہمیشہ کے لیے تباہ نہیں کیا گیا تو یہ کائنات کو دوبارہ آلودہ کر دے گا۔

14

بائبل مقدس خُدا کی طرف سے شریروں کی تباہی کا حوالہ کس طرح دیتی ہے؟

یسعیاہ 21:28 "کیونکہ خُداوند اُٹھے گا جیسا کہ وہ پُر اضمیم میں اور وہ غضب ناک ہو گا جیسا کہ جَعُون کی وادی میں تاکہ اپنا کام بلکہ اپنا عجیب کام کرے اور اپنا کام ہاں اپنا کام کرے۔"

نوٹ: خُدا اُن لوگوں کو تباہ کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا جن سے وہ پیار کرتا ہے! "خداوند... کسی کے ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔" (2- پطرس 3:9)۔ وہ اُن سے مسلسل کہہ رہا ہے، شریر اپنی بُری راہ سے باز آئے اور زندہ رہے۔ اے بنی اسرائیل باز آؤ۔ تم اپنی بُری روش سے باز آؤ۔ کیوں مرو گے۔ (حزقی ایل 11:33)۔ لوگوں کو تباہ کرنا خُدا کے طریقوں کے لیے اتنا اجنبی ہے کہ جہنم کی آگ کو اس کا "غیر معمولی عمل" کہا جاتا ہے۔ "ہر ایک گھٹنا اُس کے آگے جھکے گا اور ہر زبان اقرار کرے گی کہ خُدا کی نرینہ خواہش انہیں بچانا تھا۔" (رومیوں 11:14)۔

15

گناہ اور گنہگاروں کے تباہ ہونے کے بعد، یسوع اپنے لوگوں کے لیے کیا کرے گا؟

2 پطرس 13:3 "لیکن اُس کے وعدہ کے موافق ہم نئے آسمان اور نئی _____ کا انتظار کرتے ہیں

جَن میں راست بازی بسی رہے گی"

مکاشفہ 4:21 "اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے

گا۔ نہ _____ نہ درد _____ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔"

نوٹ: خُدا اِس پاک شدہ دُنیا کی راکھ پر نیا آسمان اور نئی زمین قائم کرے گا۔ وہ تمام جانداروں کے لیے ہمیشہ کے چین، امن اور ناقابلِ بیان خوشی کا وعدہ کرتا ہے

16

کیا گناہ کا مسئلہ پھر کبھی سر اٹھائے گا؟

ناحوم 9:1 "تم خداوند کے خلاف کیا منصوبہ باندھتے ہو؟ بالکل نابود کر ڈالے گا۔" دوبارہ نہ

آئے گا۔"

یسعیاہ 17:65 "کیونکہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں اور پہلی چیزوں کا پھر ذکر نہ ہو گا اور وہ

میں نہ آئیں گی۔"

نوٹ: نہیں! وعدہ مخصوص ہے۔ گناہ دوبارہ کبھی سر نہیں اٹھے گا۔

17

اپنے خالق کے مقابلے میں ایوب انسان کے بارے میں کون سا گہرا اور قابل غور سوال پوچھتا ہے؟

ایوب 4:17 "کیا فانی انسان خدا سے زیادہ" ہو گا؟ کیا آدمی اپنے خالق سے زیادہ پاک

تھہرے گا؟"

نوٹ: اگر آپ کا بیٹا سنگ و قاتل بن گیا تو کیا آپ کو لگتا ہے کہ اُسے سزا ملنی چاہیے؟ آپ شاید کریں گے۔ لیکن کیا آپ چاہیں گے کہ وہ آگ میں، خوفناک اذیت میں، ایک دن کے لیے بھی زندہ رہے؟ یقیناً نہیں۔ آپ یہ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اسی طرح محبت کرنے والا خدا اپنے بچوں کو اس طرح تشدد کا شکار ہوتے ہر گز نہیں دیکھ سکتا تھا۔ یہ تمام جنگی مظالم میں بدترین سے بھی بدتر ہو گا۔

کیا خدا ایسا ہے؟ یقیناً ہر گز نہیں! جہنم میں ہمیشہ کا عذاب، اُس کی محبت اور عدل و انصاف اور اُس کے کردار کے بالکل منافی ہو گا، یہ اُس کے لیے ناقابل برداشت ہو گا۔

﴿آپ کا جواب﴾:

کسی بھی چیز سے بڑھ کر یسوع چاہتا ہے کہ آپ اُس کی شاندار نئی بادشاہی میں رہیں، وہ چاہتا ہے کہ آپ اُس حویلی پر قبضہ کریں جو اُس نے آپ کے لیے تیار کیا ہے۔ کیا آپ ابھی اس کی پیشکش قبول کرنے کا فیصلہ کریں گے؟

میرا جواب: _____

اضافی مطالعہ

دولت مند آدمی اور لعزر

بہت سے لوگ دولت مند آدمی اور لعزر کی تمثیل کا استعمال یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنے کے لیے کرتے ہیں کہ لوگ موت کے وقت سیدھے جنت یا جہنم میں جاتے ہیں۔ تاہم، اس کہانی کے لیے یسوع کا یہ ارادہ نہیں تھا یونانی کا لفظ (Hades) "برزخ" کے لیے استعمال کیا گیا وہ "جہنم" تھا، جو یونانی افسانوں میں عذاب کی جگہ ہے۔ سننے والے تمام یہودی سمجھ گئے کہ یسوع ایک نقطہ کی وضاحت کے لیے ایک معروف افسانے کا استعمال کر رہے تھے۔ اگر ہم (لوقا 16: 19-31) پر گہری نظر ڈالیں تو، ہم جلد ہی دیکھیں گے کہ یہ تمثیل علامتوں سے بھری ہوئی ہے جس کا مطلب ہرگز لفظی طور پر نہیں لیا گیا تھا۔

مثال کے طور پر...

- کیا تمام نجات پانے والے ابراہام کی گود میں جاتے ہیں؟ نہیں۔
- کیا جنت اور جہنم کے لوگ ایک دوسرے سے بات کریں گے؟ نہیں۔
- کیا پانی کا ایک قطرہ جہنم میں جلتے ہوئے شخص کی زبان کو ٹھنڈا کرے گا؟ نہیں۔
- کیا ابراہام فیصلہ کرتا ہے کہ کون بچا یا گیا اور کون کھو گیا؟ نہیں۔

اس طرح، یسوع نے کبھی یہ ارادہ نہیں کیا کہ اس تمثیل کو یہ سکھانے کے لیے استعمال کیا جائے کہ لوگ مرنے کے بعد براہ راست جنت یا جہنم میں جاتے ہیں۔ اگر خدا کی عدالت کا روز عظیم ابھی بھی مستقبل میں ہے تو وہ کیسے کر سکتے ہیں؟ "جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اس کا ایک مجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مجرم ٹھہرائے گا۔" (یوحنا 12: 48)۔

تو اس تمثیل کا اصل مطلب کیا ہے؟

امیر آدمی یہودی قوم کی علامت تھا، جو صحیفوں پر ضیافت اڑا رہا تھا، جبکہ دروازے پر بھکاری۔ غیر یہودی۔ خدا کے کلام کے لیے بھوکا تھا۔ یسوع نے اس تمثیل کا اختتام اس مشاہدے کے ساتھ ختم کیا کہ "اگر وہ موسیٰ اور نبیوں کی بات نہ سنیں گے، تو وہ مردوں میں سے کسی ایک کے جی اٹھنے پر بھی قائل نہیں ہوں گے۔" (لوقا 16: 31) درحقیقت، یسوع نے بعد میں لعزرنامی شخص کو مردوں میں سے زندہ کیا، اور زیادہ تر یہودی قائدین پھر بھی یقین نہیں کرتے تھے (یوحنا 12: 9-11)۔

ہمارے مفت آن لائن کورسز کے ذریعے بائبل
مقدس کی عظیم سچائیوں کو دریافت کریں!

AMAZING
BIBLE STUDIES

AmazingBibleStudies.com

AMAZING FACTS
INTERNATIONAL
پیشنگوئی کی اُلٹی گنتی
سبق نمبر 5



AMAZING FACTS
INTERNATIONAL

P.O. Box 1058
Roseville, CA 95678
amazingfacts.org